بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

کے علماء و اتباع خاموش ہیں دشمنوں کے خوف سے حکومت باطلہ میں اور انتظار کر رہے ہیں حکومت حق کا اور اللہ اپنے کلمات کو حق سے ثابت کر دے گا اور باطل کو مٹائے گا آگاہ ہو کر خوشخبری ہے ان کے لئے اس صبر کے متعلق جو انھوں نے دین کے معاملہ میں مصائب و آلام پر کیا اور کیسا شوق ہے ان کو اپنی دولت و حکومت حقہ کے وقت ظہور کو دیکھنے کا اور عنقریب اللہ ہمیں اور ان کو جمع کرے گا جنات عدن میں اور ان کے نیک صالح آباء و اجداد کو اور ان کی ازواج و ذریت کو۔۔۔

اٹھتر واں باب

بیان غیبت

(بَابٌ فِي الْغَيْبَةِ) ۷۸

۱۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعاً، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَمَانٍ التَّمَّارِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام جُلُوساً فَقَالَ لَنَا: إِنَّ لِصَاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ غَيْبَةً، الْمُتَمَسِّكُ فِيهَا بِدِينِهِ كَالْخَارِطِ لِلْقَتَادِ [1] ثُمَّ قَالَ: ـ هٰكَذَا بِيَدِهِ ـ فَأَيُّكُمْ يُمْسِكُ شَوْكَ الْقَتَادِ بِيَدِهِ؟ ثُمَّ أَطْرَقَ مَلِيّاً، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِصَاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ غَيْبَةً، فَلْيَتَّقِ اللهَ عَبْدٌ وَلْيَتَمَسَّكْ بِدِينِهِ.

۱۔ راوی کہتا ہے کہ ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس بیٹھے تھے حضرت نے فرمایا کہ صاحب الامر کے لئے غیبت ضروری ہے اس حالت میں دین سے تمسک رکھنے والا (دشمنان دین کی مخالفت کے باعث) ایسا ہوگا جیسے خاردار درخت پر ہاتھ کھینچنے والا، پھر حضرت نے سر جھکایا اور فرمایا صاحب امر امامت کے لئے غیبت ضروری ہے بندہ کو چاہیئے کہ خدا سے ڈرے اور اپنے دین سے تمسک رکھے۔

۲ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِذَا فُقِدَ الْخَامِسُ مِنْ وُلْدِ السَّابِعِ فَاللهَ اللهَ فِي أَدْيَانِكُمْ لَا يُزِيلُكُمْ عَنْهَا أَحَدٌ، يَا بُنَيَّ إِنَّهُ لَا بُدَّ لِصَاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ مِنْ غَيْبَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ عَنْ هٰذَا الْأَمْرِ مَنْ كَانَ يَقُولُ بِهِ، إِنَّمَا هِيَ مِحْنَةٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ امْتَحَنَ بِهَا خَلْقَهُ، لَوْ عَلِمَ آبَاؤُكُمْ وَأَجْدَادُكُمْ دِيناً أَصَحَّ مِنْ هٰذَا لَاتَّبَعُوهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا سَيِّدِي مَنِ الْخَامِسُ مِنْ وُلْدِ السَّابِعِ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ! عُقُولُكُمْ تَصْغُرُ

عَنْ هٰذا وَأحْلامُكُمْ تَضِيقُ عَنْ حَمْلِهِ وَلٰكِنْ إنْ تَعِيشُوا فَسَوْفَ تُدْرِكُونَهُ.

۲۔ راوی کہتا ہے کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے جب پانچواں امام غائب ہوگا اولاد امام ہفتم سے پس چاہیئے کہ تم اللہ سے ڈرو اپنے دین کے متعلق کوئی تمہیں اس سے ہٹا نہ دے بیٹا۔ اس امر امامت کے صاحب کا غائب ہونا ضروری ہے یہاں تک کہ پلٹ جائیں گے اس امر امامت سے اس کے قائل یہ غیبت امتحان ہے خدا کی طرف سے اس کی مخلوق کا۔ اگر تمہارے (یعنی لوگوں کے) آباد اجداد (یہ جانتے کہ صحیح ترین دین یہ ہے تو البتہ اس کا اتباع کرتے راوی نے کہا میں نے پوچھا پانچواں کون سے اس ساتویں کی اولاد سے فرمایا تمہاری عقول اس سے قاصر ہیں اور تمہاری افہام کا دامن تنگ ہے اس کے اٹھانے سے اگر تم زندہ رہو گے تو ضرور اس کو پاؤ گے۔

۳ – مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَاوِرِ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِيَّاكُمْ وَالتَّنْوِيهَ أَمَا وَاللهِ لَيَغِيبَنَّ إِمَامُكُمْ سِنِيناً مِنْ دَهْرِكُمْ وَلَتُمَحَّصُنَّ حَتَّى يُقَالَ: مَاتَ، قُتِلَ، هَلَكَ، بِأَيِّ وَادٍ سَلَكَ؟ وَلَتَدْمَعَنَّ عَلَيْهِ عُيُونُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَتُكْفَأُنَّ كَمَا تُكْفَأُ السُّفُنُ[۲] فِي أَمْوَاجِ الْبَحْرِ، فَلَا يَنْجُو إِلَّا مَنْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَهُ وَكَتَبَ فِي قَلْبِهِ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُ بِرُوحٍ مِنْهُ وَلَتُرْفَعَنَّ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَايَةً مُشْتَبِهَةً، لَا يُدْرَى أَيٌّ مِنْ أَيٍّ، قَالَ: فَبَكَيْتُ ثُمَّ قُلْتُ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: فَنَظَرَ إِلَى شَمْسٍ دَاخِلَةٍ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ تَرَى هٰذِهِ الشَّمْسَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: وَاللهِ لَأَمْرُنَا أَبْيَنُ مِنْ هٰذِهِ الشَّمْسِ.

۳۔ مفضل سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ اپنے کو رفع تشہیر سے بچاؤ خدا کی قسم تمہارا امام برسوں غائب رہے گا اور لوگ گریز کریں گے اس عقیدے سے تا اینکہ یہ کہا جائے گا کہ وہ مر گئے قتل ہو گئے ہلاک ہو گئے یا کسی وادی میں چلے گئے اور مومنین کی آنکھوں سے ان کے فراق میں آنسو بہیں گے اور وہ اس طرح مضطرب ہوں گے جیسے کشتیاں امواج بحر میں، پس اس مصیبت کے بھنور سے نجات نہ پائے گا مگر وہ شخص جس کے عہد کو خدا نے قائم رکھا ہوگا اور جس کے ایمان کو اس کے قلب میں مضبوط بنا دیا ہوگا اور اپنی رحمت سے اس کی تائید کی ہوگی اور بارہ جھنڈے شہادت کے بلند ہوں گے کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں کہاں سے آٹھے ہیں راوی کہتا ہے یہ سن کر میں رویا اور کہنے لگا پھر ہم کیا کریں گے پھر آپ نے دھوپ کی طرف دیکھا جو چبوترے پر پھیلی ہوئی تھی اور فرمایا۔ اے ابو عبداللہ (کنیت راوی) تم اس دھوپ کو دیکھتے ہو میں نے کہا ہاں فرمایا واللہ ہمارا امر اس سے زیادہ روشن ہے (یعنی ظہور قائم آل محمد ہو کر رہیگا

٤ – عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ سَدِيرٍ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ فِي صَاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ شَبَهاً مِنْ يُوسُفَ عليه السلام،

قَالَ : قُلْتُ لَهُ : كَأَنَّكَ تَذْكُرُ حَيَاتَهُ أَوْغَيْبَتَهُ ؟ قَالَ : فَقَالَ لِي : وَمَا يُنْكَرُ مِنْ ذٰلِكَ هٰذِهِ الْأُمَّةُ أَشْبَاهُ الْخَنَازِيرِ، إِنَّ إِخْوَةَ يُوسُفَ عليه السلام كَانُوا أَسْبَاطاً أَوْلَادَ الْأَنْبِيَاءِ تَاجَرُوا يُوسُفَ وَبَايَعُوهُ وَ خَاطَبُوهُ وَهُمْ إِخْوَتُهُ وَهُوَ أَخُوهُمْ ، فَلَمْ يَعْرِفُوهُ حَتّٰى قَالَ : أَنَا يُوسُفُ وَهٰذَا أَخِي، فَمَا تُنْكِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةُ الْمَلْعُونَةُ أَنْ يَفْعَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِحُجَّتِهِ فِي وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ ، كَمَا فَعَلَ بِيُوسُفَ ، إِنَّ يُوسُفَ عليه السلام كَانَ إِلَيْهِ مُلْكُ مِصْرَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ وَالِدِهِ مَسِيرَةُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْماً ، فَلَوْ أَرَادَ أَنْ يُعْلِمَهُ لَقَدَرَ عَلٰى ذٰلِكَ، لَقَدْ سَارَ يَعْقُوبُ عليه السلام وَوُلْدُهُ عِنْدَ الْبِشَارَةِ تِسْعَةَ أَيَّامٍ مِنْ بَدْوِهِمْ إِلٰى مِصْرَ، فَمَا تُنْكِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ يَفْعَلَ اللهُ جَلَّ وَعَزَّ بِحُجَّتِهِ كَمَا فَعَلَ بِيُوسُفَ ، أَنْ يَمْشِيَ فِي أَسْوَاقِهِمْ وَ يَطَأَ بُسُطَهُمْ حَتّٰى يَأْذَنَ اللهُ فِي ذٰلِكَ لَهُ ، كَمَا أَذِنَ لِيُوسُفَ قَالُوا : أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ؟ قَالَ : أَنَا يُوسُفُ .

۴ - راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ یہ امر امامت حضرت حجت مشابہ ہے امر یوسف سے راوی نے کہا اس سے آپ کی مراد زندگی میں ان کو بادشاہت ملنے سے ہے یا ان کے غائب ہونے سے ہے فرمایا نہیں انکار کریں گے اس امت سے گروہ لوگ جو مشابہ ہوں گے سوروں سے (مراد یہ ہے کہ جیسے یوسفؑ کے غائب ہونے کو ان کے مرنے سے تعبیر کرتے تھے اسی طرح یہاں بھی کہیں گے۔)

یوسف کے بھائی اسباط تھے اولاد انبیاء تھے (عام لوگوں سے زیادہ انھیں جاننا چاہیے تھا) انھوں نے تجارت کی اور یوسف کو بیچ ڈالا اور ان سے بات چیت بھی کرتے رہتے تھے وہ ان کے بھائی تھے اور یہ اس کے لیکن جب یہ بھائی مصر میں گئے تو حضرت یوسف کو نہ پہچانا۔ آخر انھوں نے بتایا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے پس کیوں انکار کرتی ہے یہ امت ملعونہ اس امر کا کہ جیسا خدا نے یوسف کے ساتھ کیا تھا وہ کسی اور وقت بھی اپنی حجت کے ساتھ کر سکتا ہے یوسف ملک مصر کے مالک تھے اور ان کے اور ان کے باپ کے درمیان اٹھارہ دن کا راستہ تھا اگر یوسفؑ اپنے حالات سے آگاہ کر دیتے تو حضرت یعقوب اور ان کے بیٹے بیابان کے مختصر راستہ سے صرف ۹ روز میں پہنچ جاتے (مگر خدا کو ان کا غائب رکھنا ہی منظور تھا) پس یہ اُمت کیوں انکار کرتی ہے حضرت حجت کے متعلق ایسا ہونے سے جیسا یوسف کے لئے ہوا وہ بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں راہوں سے گزرتے ہیں اور جب تک حکم خدا ظہور کے لئے نہ ہوگا ایسا ہی ہوتا رہیگا چنانچہ جب تک خدا کو منظور نہ ہوا۔ ان کے بھائیوں نے ان کو نہ پہچانا اور جب مصلحت ظہور ہوئی تو پہچان گئے اور کہنے لگے کیا تم یوسفؑ ہو یوسف نے کہا۔ ہاں میں یوسف ہوں۔

٥ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُوسٰى، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ لِلْغُلَامِ غَيْبَةً قَبْلَ أَنْ يَقُومَ ، قَالَ :قُلْتُ وَلِمَ ؟ قَالَ : يَخَافُ - وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلٰى بَطْنِهِ - ثُمَّ قَالَ : يَا زُرَارَةُ ! وَهُوَ الْمُنْتَظَرُ وَهُوَ الَّذِي يُشَكُّ

فِي وِلادَتِهِ، مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: مَاتَ أَبُوهُ بِلا خَلَفٍ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: حَمْلٌ[1]، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: إِنَّهُ وُلِدَ قَبْلَ مَوْتِ أَبِيهِ بِسَنَتَيْنِ وَهُوَ الْمُنْتَظَرُ، غَيْرَ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَمْتَحِنَ الشِّيعَةَ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يَرْتَابُ الْمُبْطِلُونَ يَا زُرَارَةُ! [قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ الزَّمَانَ أَيَّ شَيْءٍ أَعْمَلُ؟ قَالَ يَا زُرَارَةُ] إِذَا أَدْرَكْتَ هَذَا الزَّمَانَ فَادْعُ بِهَذَا الدُّعَاءِ: «اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ نَبِيَّكَ اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي رَسُولَكَ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ، اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي»، ثُمَّ قَالَ: يَا زُرَارَةُ! لابُدَّ مِنْ قَتْلِ غُلامٍ بِالْمَدِينَةِ، قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ أَلَيْسَ يَقْتُلُهُ جَيْشُ السُّفْيَانِيِّ؟ قَالَ: لا وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ جَيْشُ آلِ بَنِي فُلانٍ[2] يَجِيءُ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَدِينَةَ، فَيَأْخُذُ الْغُلامَ فَيَقْتُلُهُ، فَإِذَا قَتَلَهُ بَغْياً وَعُدْوَاناً وَظُلْماً لا يُمْهَلُونَ، فَعِنْدَ ذَلِكَ تَوَقَّعِ الْفَرَجَ إِنْ شَاءَ اللهُ.

۵- زرارہ سے مروی ہے کہ مجھ سے حضرت ابوعبداللہ نے فرمایا حضرت حجت کی غیبت لڑکپن ہی سے شروع ہوگی۔ میں نے کہا یہ کیوں۔ فرمایا۔ دشمن کے خوف سے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اپنے بطن کی طرف (یعنی وہ دشمن میری ہی نسل سے ہوگا یہ اشارہ ہے جعفر کذاب کی طرف)، پھر فرمایا۔ اے زرارہ وہ امام منتظر ہوگا۔ اور اس کی ولادت میں شک کیا جائے گا۔ کوئی کہے گا۔ اس کے باپ لاولد مرے، کوئی کہے گا حمل میں انتقال ہوگیا کوئی کہے گا کہ وہ باپ کی موت سے دو سال پہلے پیدا ہوئے تھے حالانکہ وہ امام منتظر ہوں گے۔

سوائے اس کے نہیں کہ اللہ اس غیبت کے ذریعہ سے شیعوں کا امتحان لے گا اس زمانہ میں باطل پرست شک میں پڑجائیں گے اے زرارہ۔ میں نے کہا اگر میں اس زمانۂ غیبت کو پالوں، تو کیا کروں۔ فرمایا۔ خدا سے یوں دعا کرنا۔ خداوندا مجھے اپنی ذات کی معرفت دے اگر تو نے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے نبیؐ کی معرفت حاصل نہ کرسکوں گا اور اگر ایسا ہوا تو میں دین سے گمراہ ہوجاؤں گا پھر فرمایا اے زرارہ ایسا بھی ہوگا کہ مدینہ میں ایک لڑکا قتل ہوگا میں نے کہا کیا اس کو سفیان ثوری کا لشکر قتل کریگا فرمایا نہیں۔ بلکہ اس کو آل بنی فلاں قتل کرے گی وہ لڑکا مدینہ میں داخل ہوگا لوگ اس کو پکڑ لیں گے اور قتل کرڈالیں گے (اور یہ لڑکا اولاد امام حسنؑ سے ہوگا) جب یہ ظلم و جور سے قتل ہوگا تو خدا پھر مہلت نہ دے گا اور ان شاء اللہ حضرت کا ظہور ہوگا۔

٦ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: يَفْقِدُ النَّاسُ إِمَامَهُمْ، يَشْهَدُ الْمَوْسِمَ فَيَرَاهُمْ وَلا يَرَوْنَهُ.

۶۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے لوگ امام کو نہ پہچان سکیں گے وہ موسم حج میں ہر سال آئیں گے وہ لوگوں کو دیکھیں گے لوگ ان کو نہ دیکھیں گے۔

٧ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدٍ قَالَ : حَدَّثَنِي مُنْذِرُبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَابُوسَ ، عَنْ مَنْصُورِبْنِ السِّنْدِيِّ ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِّ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ مَالِكٍ الْجُهَنِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ : أَتَيْتُ أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فَوَجَدْتُهُ مُتَفَكِّراً يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ ! مَالِي أَرَاكَ مُتَفَكِّراً تَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ، أَرَغْبَةً مِنْكَ فِيهَا ؟ فَقَالَ : لَاوَاللهِ مَا رَغِبْتُ فِيهَاوَلَافِي الدُّنْيَا يَوْماً قَطُّ وَلَكِنِّي فَكَّرْتُ فِي مَوْلُودٍ يَكُونُ مِنْ ظَهْرِ[ي] الْحَادِيَ عَشَرَ مِنْ وُلْدِي، هُوَالْمَهْدِيُّ الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلاً وَ قِسْطاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً تَكُونُ لَهُ غَيْبَةٌ وَ حَيْرَةٌ ، يَضِلُّ فِيهَا أَقْوَامٌ وَ يَهْتَدِي فِيهَا آخَرُونَ ، فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ وَكَمْ تَكُونُ الْحَيْرَةُ وَالْغَيْبَةُ ؟ قَالَ : سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سِتَّةَ أَشْهُرٍ أَوْ سِتَّ سِنِينَ، فَقُلْتُ : وَ إِنَّ هٰذَالَكَائِنٌ؟ فَقَالَ : نَعَمْ كَمَا أَنَّهُ مَخْلُوقٌ وَ أَنَّى لَكَ بِهٰذَا الْأَمْرِ يَا أَصْبَغُ! أُولَئِكَ خِيَارُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ مَعَ خِيَارِ أَبْرَارِ هٰذِهِ الْعِتْرَةِ ؛ فَقُلْتُ : ثُمَّ مَا يَكُونُ بَعْدَ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: ثُمَّ يَفْعَلُ اللهُ مَا يَشَاءُ فَإِنَّ لَهُ بَدَاءَاتٍ وَ إِرَادَاتٍ وَ غَايَاتٍ وَ نِهَايَاتٍ.

۷۔ راوی کہتا ہے میں نے ایک روز امیر المومنین علیہ السلام کو متفکر دیکھا آپ لکڑی کی نوک سے زمین کرید رہے تھے میں نے کہا اے امیر المومنین میں آپ کو متفکر پا رہا ہوں کیا آپ کے دل میں رغبت سلطنت ہے فرمایا۔ نہیں میرے دل میں نہ کسی دن اس کی رغبت پیدا ہوئی ہے اور نہ دنیا کی، میں سوچ رہا ہوں اس مولود کے بارے میں جو میرے فرزند گیارہویں امام کی پشت سے ہوگا اس کا نام مہدی ہوگا جو زمین کو عدل و داد سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی اور ہوگی اس کے لئے رغبت اور حیرت، اور کچھ لوگ ہدایت پائیں گے اور کچھ لوگ گمراہ ہو جائیں گے۔

میں نے کہا۔ اے امیر المومنین یہ حیرت اور غیبت کتنے دن رہے گی۔ (تاکہ بعد اس کے مومنین کو اطمینان ہو) فرمایا بعض کو ۶ دن بعض کو چھ ماہ اور بعض کو چھ سال، میں نے کہا کیا یہ امر ہونے ہی والا ہے۔ فرمایا، ہاں گویا وہ پیدا ہو گئی ہے اور اے اصبغ کہاں ہے تمہارا مرتبہ ان مومنوں کا سا (یعنی یہ حیرت ان کے لئے باعث نقص نہ ہوگی) اور مومنین اس امت کے بہترین لوگ ہوں گے میں نے کہا پھر اس کے بعد کیا ہوگا۔ فرمایا پھر اللہ جو چاہے گا کرے گا۔ (یعنی غیبت میں جب تک چاہے گا رکھے گا) بے شک خدا کے لئے بدا رہے ارادات ہیں، غایات و نہایات ہیں کون ان

کو جانے۔)

۸ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّمَا نَحْنُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ ، كُلَّمَا غَابَ نَجْمٌ طَلَعَ نَجْمٌ ، حَتَّى إِذَا أَشَرْتُمْ بِأَصَابِعِكُمْ وَ مِلْتُمْ بِأَعْنَاقِكُمْ ، غَيَّبَ اللهُ عَنْكُمْ نَجْمَكُمْ ، فَاسْتَوَتْ بَنُو عَبْدِالْمُطَّلِبِ، فَلَمْ يُعْرَفْ أَيٌّ مِنْ أَيٍّ ؛ فَإِذَا طَلَعَ نَجْمُكُمْ فَاحْمَدُوا رَبَّكُمْ.

۸۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے بے شک ہم ایسے ہیں جیسے آسمان کے ستارے جب ایک غائب ہوگا تو دوسرا اس کی جگہ پر ظاہر ہوگا یہاں تک کہ جب وہ زمانہ آئے گا کہ تم اپنے امام پر انگشت نمائی کرو گے اور اپنی گردنوں کو اس کی اطاعت سے کج کرنے لگو گے تو خدا تمہارے ستارے کو غائب کر دے گا پس متولی ہوگی اولاد عبدالمطلب اور اس کی یہ شناخت نہ ہوگی کہ کون کس طرف ہے یعنی کون مخالف ہے اس وقت تمہارا امام ظاہر ہوگا پس تم اپنے رب کی حمد کرنا۔

۹ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ زُرَارَةَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ لِلْقَائِمِ عليه السلام غَيْبَةً قَبْلَ أَنْ يَقُومَ ، قُلْتُ: وَلِمَ ؟ قَالَ: إِنَّهُ يَخَافُ - وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى بَطْنِهِ - يَعْنِي الْقَتْلَ.

۹۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے، قائم آل محمد کے لئے غیبت ضروری ہے قبل اس کے کہ وہ چلیں پھریں میں نے کہا ایسا کیوں ہوگا فرمایا، ظالموں کے خوف سے اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے اپنے بطن کی طرف، یعنی وہ مخالف جو قتل پر آمادہ کرائے گا ہماری نسل سے ہوگا۔ (یعنی جعفر کذاب جو حکومت سے سازش کرے گا۔)

۱۰ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْخَزَّازِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : إِنْ بَلَغَكُمْ عَنْ صَاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ غَيْبَةٌ فَلَا تُنْكِرُوهَا .

۱۰۔ محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر تم کو صاحب امرؑ کے غائب ہونے کی خبر ملے تو تم اس کو بُرا نہ سمجھنا (کیونکہ وہ مبنی بر مصلحت ہوگی)۔

۱۱ - الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَلَفِ بْنِ عَبَّادٍ الْأَنْمَاطِيِّ ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي

كَمَا تَكْفَأُ السَّفِينَةُ فِي أَمْوَاجِ الْبَحْرِ ، لَا يَنْجُو إِلَّا مَنْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَهُ وَ كَتَبَ الْإِيمَانَ فِي قَلْبِهِ وَ أَيَّدَهُ بِرُوحٍ مِنْهُ وَ لَتُرْفَعَنَّ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَايَةً مُشْتَبِهَةً لَا يُدْرَى أَيٌّ مِنْ أَيٍّ ، قَالَ : فَبَكَيْتُ ، فَقَالَ : مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ؟ فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ كَيْفَ لَا أَبْكِي وَأَنْتَ تَقُولُ: اثْنَتَا عَشْرَةَ رَايَةً مُشْتَبِهَةً لَا يُدْرَى أَيٌّ مِنْ أَيٍّ ؟! قَالَ : وَفِي مَجْلِسِهِ كُوَّةٌ تَدْخُلُ فِيهَا الشَّمْسُ، فَقَالَ : أَبَيِّنَةٌ هٰذِهِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ ، قَالَ: أَمْرُنَا أَبْيَنُ مِنْ هٰذِهِ الشَّمْسِ.

۱۱- راوی کہتا ہے میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا آپ کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے میں نے خیال کیا کہ حضرت میرے سوا اوروں سے بات کرنا چاہتے ہیں پس حضرت نے فرمایا۔ تمہارے صاحب الامر ہونے کا غائب ہونا ضروری ہے لوگوں کو ان کے متعلق شبہات ہوں گے کوئی کہے گا مر گئے کوئی کہے گا ہلاک ہو گئے، کوئی کہے گا کسی طرف چلے گئے اس معاملہ میں لوگ اس طرح مضطرب ہوں گے جیسے کشتیاں امواج بحر میں ہچکولے کھاتی ہیں نہیں نجات پائے گا اس مہلکہ سے مگر وہ شخص جس نے خدا سے میثاق لیا ہو اور اس نے ایمان کو اس کے قلب میں راسخ کر دیا ہو اور خدا اپنی روح سے اس کی تائید کی ہو۔ اس وقت میں بارہ جھنڈے شبہات والوں کے بلند ہوں گے کوئی نہ جانے گا کون کس کا ہے یہ سن کر میں رونے لگا فرمایا تم کیوں روتے ہو، میں نے کہا کیسے نہ روؤں حالانکہ آپ فرما رہے ہیں کہ مخالفوں کے بارہ جھنڈے ہوں گے کوئی نہ جانے گا کون جھنڈا کس کا ہے حضرت کے حجرہ میں ایک سوراخ تھا جس سے دھوپ آتی تھی فرمایا ان کا ظہور اس سے زیادہ روشن ہوگا۔ پھر فرمایا ہمارا امر امامت سورج سے زیادہ روشن ہے۔

۱۲- الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْأَنْبَارِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: لِلْقَائِمِ غَيْبَتَانِ ، يَشْهَدُ فِي إِحْدٰيهِمَا الْمَوَاسِمَ ، يَرَى النَّاسَ وَلَا يَرَوْنَهُ .

۱۲- فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ قائم آل محمد کی دو غیبتیں ہوں گی (غیبت صغریٰ و غیبت کبریٰ) وہ ہر غیبت میں حج کے زمانہ میں آئیں گے وہ لوگوں کو دیکھیں گے مگر لوگ ان کو نہ دیکھیں گے۔

۱۳- عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ؛ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَغَيْرُهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ؛ وَعَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ جَمِيعاً ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مِمَّنْ يُوثَقُ بِهِ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام تَكَلَّمَ بِهٰذَا الْكَلَامِ وَحُفِظَ عَنْهُ وَ خَطَبَ بِهِ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ : اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لَا بُدَّ لَكَ مِنْ حُجَجٍ فِي أَرْضِكَ ، حُجَّةٍ بَعْدَ حُجَّةٍ عَلَى خَلْقِكَ ، يَهْدُونَهُمْ إِلَى دِينِكَ، وَيُعَلِّمُونَهُمْ عِلْمَكَ، كَيْلَا يَتَفَرَّقَ أَتْبَاعُ

أَوْلِيائِكَ ، ظاهِرٌ غَيْرُ مُطاعٍ أَوْ مُكْتَتِمٌ يُتَرَقَّبُ ، إِنْ غابَ عَنِ النّاسِ شَخْصُهُمْ فِي حالِ هُدْنَتِهِمْ فَلَمْ يَغِبْ عَنْهُمْ قَدِيمُ مَبْثُوثِ عِلْمِهِمْ ؛ وَ آدابُهُمْ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ مُثْبَتَةٌ ، فَهُمْ بِها عامِلُونَ وَيَقُولُ عليه السلام فِي هٰذِهِ الْخُطْبَةِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ : فِيمَنْ هٰذا وَ لِهٰذا يَأْرِزُ الْعِلْمُ إِذا لَمْ يُوجَدْ لَهُ حَمَلَةٌ يَحْفَظُونَهُ وَيَرْوُونَهُ ، كَما سَمِعُوهُ مِنَ الْعُلَماءِ وَ يَصْدُقُونَ عَلَيْهِمْ فِيهِ ، اَللّٰهُمَّ فَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ الْعِلْمَ لَايَأْرِزُ كُلُّهُ وَ لَايَنْقَطِعُ مَوادُّهُ وَ إِنَّكَ لَاتُخْلِي أَرْضَكَ مِنْ حُجَّةٍ لَكَ عَلىٰ خَلْقِكَ ، ظاهِرٍ لَيْسَ بِالْمُطاعِ ، أَوْ خائِفٍ مَغْمُورٍ كَيْلاتَبْطُلَ حُجَجُكَ وَلايَضِلَّ أَوْلِياؤُكَ بَعْدَ إِذْهَدَيْتَهُمْ بَلْ أَيْنَ هُمْ؟ وَ كَمْ هُمْ أُولٰئِكَ الْأَقَلُّونَ عَدَداً، الْأَعْظَمُونَ عِنْدَاللهِ قَدْراً.

۱۳۔ بعض اصحاب امیر المومنین نے جو معتبر و موثق ہیں بیان کیا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے منبر کوفہ پر بیان فرمایا اور لوگوں نے اس کو حفظ بھی کر لیا۔

خداوندا روئے زمین پر تیری حجتوں میں سے ایک کے بعد دوسرے کا ہونا ضروری ہے تاکہ وہ ہدایت کریں تیرے دین کی طرف اور تعلیم دیں تیرے علم کی تاکہ تیرے اولیاء کے پیرو متفرق نہ ہوں۔ خواہ وہ امام ظاہر ہو اور اس کی اطاعت نہ کی جاتی ہو، خواہ مخفی ہو اور اس کے ظہور کی امید ہو اور تیرے ولی کا وجود لوگوں کی نظروں سے غائب ہو ترک دعویٰ امامت کے ساتھ تاہم اس کے قدیم منتشر علوم و آداب مومنین کے قلوب میں ثابت و برقرار ہوں گے وہ ان پر عمل کرنے والے ہوں گے اسی خطبہ میں ایک دوسری جگہ فرمایا حضرت امیر علیہ السلام نے، کس میں ہے یہ علم و آداب کم ہو جاتا ہے علم جب اس کے ایسے حامل نہ پائے جاتے ہوں جو اس کی حفاظت کریں گے اور جیسا کہ علماء سے سنا ہے اس کی روایت کریں اور اس کی تصدیق کریں۔ خداوندا میں جانتا ہوں، کل علم غائب نہیں ہوا اور نہ اس کے سرچشمے بند ہوتے ہیں تو زمین کو اپنی حجت سے اپنی مخلوق پر کبھی خالی نہیں چھوڑتا۔ خواہ وہ حجت اس صورت میں موجود ہو کہ کوئی اس کی اطاعت نہ کرے یا وہ بحالت خوف پوشیدہ ہو تو یہ اس لئے تو کرتا ہے تاکہ تیری حجت باطل نہ ہو اور تیرے اولیاء ہدایت کے بعد گمراہ نہ ہوں لیکن ایسے لوگ کہاں ہیں اور کتنے ہیں وہ تعداد میں کم ہیں لیکن از روئے قدر پیش خدا ان کا بڑا مرتبہ ہے۔

١٤ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقاسِمِ بْنِ مُعاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : « قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ ماؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِماءٍ مَعِينٍ » قالَ: إِذا غابَ عَنْكُمْ إِمامُكُمْ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِإِمامٍ جَدِيدٍ ؟ ملک ۶۷/۳۰

۱۴۔ فرمایا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اس آیت کے متعلق کہہ دو اے رسول کہ تم نے اس پر بھی غور کیا کہ اگر تمہارا زمین کی تہہ میں چلا جاتا ہے تو پھر دوبارہ خالص پانی کون برآمد کرتا ہے، فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ جب تمہارا ایک امام

غائب ہو جاتا ہے تو اس کی جگہ پر دوسرا امام کون لاتا ہے۔

۱۵- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْخَزّازِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قالَ : سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : إِنْ بَلَغَكُمْ عَنْ صاحِبِكُمْ غَيْبَةٌ فَلاتُنْكِرُوها

۱۵۔ فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اگر تمہارے صاحب الامرؑ کی غیبت ہو تو اس سے انکار نہ کرنا۔

۱۶- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشّاءِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لابُدَّ لِصاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ مِنْ غَيْبَةٍ وَلابُدَّ لَهُ فِي غَيْبَتِهِ مِنْ عُزْلَةٍ وَنِعْمَ الْمَنْزِلُ طَيْبَةُ (۱) وَما بِثَلاثِينَ مِنْ وَحْشَةٍ .

۱۶۔ ابو بصیر سے مروی ہے کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ صاحب الامرؑ کے لئے غائب ہونا ضروری ہے کہ اس زمانۂ غیبت میں گوشہ نشینی لازمی ہے اور ان کے لئے اچھی جگہ والی مدینہ ہے اور تیس وفادار خادم ہر وقت آپ کی خدمت میں رہیں گے۔ اگر ان میں سے ایک مر جائیگا تو دوسرا اس کی جگہ پر آجائے گا۔

۱۷- وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ ، عَنِ الْوَشّاءِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبَ قالَ : قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام : كَيْفَ أَنْتَ إِذا وَقَعَتِ الْبَطْشَةُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ، فَيَأْرِزُ الْعِلْمُ كَما تَأْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِها وَ اخْتَلَفَتِ الشِّيعَةُ وَسَمّىٰ بَعْضُهُمْ بَعْضاً كَذّابِينَ وَ تَفَلَ بَعْضُهُمْ فِي وُجُوهِ بَعْضٍ ؛ قُلْتُ جُعِلْتُ فِداكَ ماعِنْدَ ذٰلِكَ مِنْ خَيْرٍ، فَقالَ لِي : الْخَيْرُ كُلُّهُ عِنْدَ ذٰلِكَ - ثَلاثاً -

۱۷۔ ابان بن تغلب سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ جب فتنہ سفیانی مسجد مکہ و مدینہ کے درمیان (مقام روحا) میں واقع ہوگا تو تمہارا کیا حال ہوگا اس وقت علم اس طرح چھپ جائے گا جیسے سانپ اپنے سوراخ میں اور ہمارے شیعوں میں (بابت مسائل دین اور وجود حضرت) اختلاف پیدا ہو جائے گا بعض بعض کو جھوٹا کہیں گے اور بعض بعض کے منہ پر تھوکیں گے میں نے کہا ہمارے لئے اس وقت امر خیر کچھ نہ ہوگا۔ فرمایا تین مرتبہ ہوگا اور یہی ہمارے لئے کل خیر ہوگا (مومنین و کاملین کے لئے جو اپنے ایمان پر ایسے نازک وقت پر قائم رہیں گے)۔

۱۸- وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِبْنِ عِيسىٰ ، عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرارَةَ قالَ : سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ لِلْقائِمِ غَيْبَةً قَبْلَ أَنْ يَقُومَ، إِنَّهُ يَخافُ - وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلىٰ بَطْنِهِ - يَعْنِي الْقَتْلَ .

۱۸۔ زرارہ سے مروی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سُنا کہ قائم آل محمدؑ کے لئے بچپن ہی میں غیبت ہو گی خوف کی وجہ سے اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے اپنے شکم کی طرف یعنی قتل کے خوف سے۔

۱۹ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: لِلْقَائِمِ عليه السلام غَيْبَتَانِ: إِحْدَاهُمَا قَصِيرَةٌ وَ الْأُخْرَى طَوِيلَةٌ، الْغَيْبَةُ الْأُولَى لَا يَعْلَمُ بِمَكَانِهِ فِيهَا إِلَّا خَاصَّةُ شِيعَتِهِ وَالْأُخْرَى لَا يَعْلَمُ بِمَكَانِهِ فِيهَا إِلَّا خَاصَّةُ مَوَالِيهِ.

۱۹۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے قائم آل محمدؑ کے لئے دو غیبتیں ہیں ایک صغریٰ دوسرے کبریٰ، پہلی غیبت میں آپؑ کی جگہ کو کوئی نہ جانے گا سوائے حضرت کے مخصوص شیعوں کے اور دوسری میں حضرت کی جگہ کوئی نہ جانے گا سوائے حضرت کے خاص الخاص دوستوں کے۔

۲۰ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: لِصَاحِبِ هٰذَا الْأَمْرِ غَيْبَتَانِ: إِحْدَاهُمَا يَرْجِعُ مِنْهَا إِلَى أَهْلِهِ وَ الْأُخْرَى يُقَالُ: هَلَكَ، فِي أَيِّ وَادٍ سَلَكَ، قُلْتُ: كَيْفَ نَصْنَعُ إِذَا كَانَ كَذٰلِكَ؟ قَالَ: إِذَا ادَّعَاهَا مُدَّعٍ فَاسْأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ يُجِيبُ فِيهَا مِثْلَهُ.

۲۰۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ صاحب الامرؑ کی دو غیبتیں ہوں گی ایک میں تو وہ اپنے اہل کی طرف لوٹیں گے اور دوسری میں کہا جائے گا، ہلاک ہو گئے یا کسی وادی میں چلے گئے، میں نے کہا ہم اس وقت کیا کریں فرمایا اگر کوئی مدعیٔ امام آخر الزماں ہونے کا دعویٰ کرے تو تم اس سے چند مشکل سوالات کا جواب مانگو اور دیکھو کہ وہ امام کی طرح ہیں یا نہیں (کبھی نہ ہوں گے کیونکہ وہ جو کہے گا بنا بر بیرونی ظن کہے گا)۔

۲۱ ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْخَزَّازِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: أَنْتَ صَاحِبُ هٰذَا الْأَمْرِ؟ فَقَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَوَلَدُكَ؟ فَقَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَوَلَدُ وَلَدِكَ هُوَ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَوَلَدُ وَلَدِ وَلَدِكَ؟ فَقَالَ: لَا، قُلْتُ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: الَّذِي يَمْلَأُهَا عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً، عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الْأَئِمَّةِ، كَمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله بُعِثَ

عَلٰى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ.

۲۱۔ ابوحمزہ سے مروی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کیا آپ صاحب الامر ہیں فرمایا نہیں، میں نے کہا آپ کے فرزند ہیں فرمایا نہیں، میں نے کہا کیا آپ کے پوتے ہیں فرمایا نہیں، میں نے کہا کیا آپ کے پر پوتے ہیں فرمایا نہیں، میں نے کہا پھر وہ کون ہیں فرمایا۔ وہ وہ ہیں جو زمین کو عدل و داد سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی وہ سب اماموں کے بعد ہوں گے جس طرح حضرت رسولؐ خدا سب رسولوں کے بعد ہوئے۔

۲۲ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ شَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عليهما السلام ، عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى : « فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ » قَالَتْ : فَقَالَ : إِمَامٌ يَخْنِسُ سَنَةَ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ ، ثُمَّ يَظْهَرُ كَالشِّهَابِ يَتَوَقَّدُ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ ، فَإِنْ أَدْرَكْتِ زَمَانَهُ قَرَّتْ عَيْنُكِ .

۲۲۔ اُمّ ہانی خواہر امیر المومنین سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا۔ قسم کھاتا ہوں۔ آخر ہمسایہ پنہاں کی۔ امام نے فرمایا۔ وہ ۲۶۰ھ (جو سنِ وفات امام حسن عسکری علیہ السلام ہے) اس شہاب ثاقب کی طرح ظاہر ہوں گے جو اندھیری رات میں چمکے، پس اگر تم ان کا زمانہ پاؤگی تو تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔

۲۳ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ : لَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عليه السلام فَسَأَلْتُهُ ، عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ « فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ » قَالَ: الْخُنَّسُ إِمَامٌ يَخْنِسُ فِي زَمَانِهِ عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنْ عِلْمِهِ عِنْدَ النَّاسِ سَنَةَ سِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ ثُمَّ يَبْدُو كَالشِّهَابِ الْوَاقِدِ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَإِنْ أَدْرَكْتِ ذٰلِكَ قَرَّتْ عَيْنُكِ.

۲۳۔ اُمّ ہانی خواہر امیر المومنین سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا۔ قسم کھاتا ہوں آخر ہمسایہ پنہاں کی، امام نے فرمایا۔ وہ ۲۶۰ھ (جو سنِ وفات امام حسن عسکری علیہ السلام ہے) اس شہاب ثاقب کی طرح ظاہر ہوں گے جو اندھیری رات میں چمکے۔ پس اگر تم اس زمانہ پاؤگی تو تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔

۲٤ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الثَّالِثِ عليه السلام قَالَ إِذَا رُفِعَ عَلَمُكُمْ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ فَتَوَقَّعُوا الْفَرَجَ مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِكُمْ.

۲۴۔ امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب تمہارا امام تمہارے درمیان سے اٹھ جائے تو کشادگی تمہارے قدموں کے درمیان ہوگی یعنی تمہیں ظالموں کے شر سے نجات مل جائے گی۔

۲۵۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ سَعْدِبْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام، إِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ صَاحِبَ هٰذَا الْأَمْرِ وَ أَنْ يَسُوقَهُ اللهُ إِلَيْكَ بِغَيْرِ سَيْفٍ، فَقَدْ بُويِعَ لَكَ وَضُرِبَتِ الدَّرَاهِمُ بِاسْمِكَ، فَقَالَ: مَا مِنَّا أَحَدٌ اخْتَلَفَتْ إِلَيْهِ الْكُتُبُ وَأُشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَ سُئِلَ عَنِ الْمَسَائِلِ وَ حُمِلَتْ إِلَيْهِ الْأَمْوَالُ إِلَّا اغْتِيلَ[۱۳] أَوْمَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ، حَتَّى يَبْعَثَ اللهُ لِهٰذَا الْأَمْرِ غُلَاماً مِنَّا، خَفِيَّ الْوِلَادَةِ وَالْمَنْشَأِ، غَيْرَ خَفِيٍّ فِي نَسَبِهِ.

۲۵۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے کہا۔ میں امید کرتا ہوں کہ تم صاحب الامر ہو اور یہ امر امامت تمہارے پاس بغیر شمشیر زنی آیا ہے آپ کی بیعت ولی عہدی بھی ہوگی اور آپ کے نام کا سکہ بھی بن گیا۔ حضرت نے فرمایا۔ ہم میں سے کوئی امام ایسا نہیں ہوا کہ جس سے مومنین نے خط و کتابت کی ہو انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ ہوا ہو مسائل اس سے دریافت کئے گئے ہوں اور اموال اس کی طرف بھیجے گئے ہوں مگر یہ کہ اس کو یا زہر دیا گیا ہے یا وہ اپنے فرش پر مرا ہے یہاں تک کہ خدا اس امر امامت کے لئے ہم میں سے ایک لڑکے کو بھیجے گا جس کی ولادت اور پرورش خفیہ طور سے ہوگی اور اس کا نسب غیر خفی ہوگا۔

۲۶۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ جَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ هِلَالٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ إِنَّ شِيعَتَكَ بِالْعِرَاقِ كَثِيرَةٌ وَاللهِ مَا فِي أَهْلِ بَيْتِكَ مِثْلُكَ، فَكَيْفَ لَاتَخْرُجُ؟ قَالَ: فَقَالَ: يَا عَبْدَاللهِ بْنَ عَطَاءٍ! قَدْ أَخَذْتَ تَفْرُشُ أُذُنَيْكَ لِلنَّوْكَى إِي وَاللهِ مَا أَنَا بِصَاحِبِكُمْ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: فَمَنْ صَاحِبُنَا؟ قَالَ: انْظُرُوا مَنْ عَمِيَ عَلَى النَّاسِ وِلَادَتُهُ، فَذَاكَ صَاحِبُكُمْ، إِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْإِصْبَعِ وَ يُمْضَغُ بِالْأَلْسُنِ إِلَّا مَاتَ غَيْظاً أَوْرَغِمَ أَنْفُهُ.

۲۶۔ راوی کہتا ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا آپ کے شیعہ عراق میں بکثرت ہیں آپ بنی امیہ پر خروج کیوں نہیں کرتے۔ آپ کے خاندان میں آپ جیسا کوئی نہیں، فرمایا۔ اے عبداللہ بیوقوفوں کی بات پر کان لگاتے ہو خدا کی قسم میں صاحب الامر نہیں ہوں۔ میں نے کہا پھر ہمارا صاحب الامر کون ہے۔ فرمایا۔ دیکھو جس کی ولادت لوگوں سے پوشیدہ رہے وہ تمہارا صاحب الامر ہے ہم میں سے کوئی امام ایسا نہ ہوگا جس کی طرف انگلی سے اشارہ کیا گیا ہو یا

لوگوں کی زبان پر اس کا ذکر ہو مگر یہ کہ یا تو وہ غم و غصہ کھا کر مرا یا ذلت و خواری کے ساتھ۔

۲۷ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : يَقُومُ الْقَائِمُ وَ لَيْسَ لِأَحَدٍ فِي عُنُقِهِ عَهْدٌ وَلَا عَقْدٌ وَلَا بَيْعَةٌ .

۲۷۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے جب ظہور قائم آل محمدؐ ہوگا تو کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس کی گردن میں اس کا عہد، عقد یا بیعت نہ ہو۔

۲۸ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَطَّارِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قُلْتُ : إِذَا أَصْبَحْتُ وَأَمْسَيْتُ لَا أَرَى إِمَاماً أَئْتَمُّ بِهِ مَا أَصْنَعُ ؟ قَالَ : فَأَحِبَّ مَنْ كُنْتَ تُحِبُّ وَ أَبْغِضْ مَنْ كُنْتَ تُبْغِضُ حَتَّى يُظْهِرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ .

۲۸۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا، میں صبح و شام انتظار میں بسر کر رہا ہوں لیکن امام کو نہیں پاتا کہ ان کی اقتدا کروں، پس میں کیا کروں فرمایا جس سے محبت کر رہے ہو (یعنی آئمہ اہلبیتؑ) کئے جاؤ اور جس سے بغض رکھتے ہو (آئمہ ضلالت) تو رکھتے جاؤ، یہاں تک کہ خدا صاحب الامر کو ظاہر کرے۔

۲۹ـ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ : قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام : لَابُدَّ لِلْغُلَامِ مِنْ غَيْبَةٍ ، قُلْتُ : وَلِمَ ؟ قَالَ : يَخَافُ ـ وَ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى بَطْنِهِ ـ وَهُوَ الْمُنْتَظَرُ وَ هُوَ الَّذِي يَشُكُّ النَّاسُ فِي وِلَادَتِهِ ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ : حَمْلٌ ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ : مَاتَ أَبُوهُ وَلَمْ يُخَلِّفْ ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ : وُلِدَ قَبْلَ مَوْتِ أَبِيهِ بِسَنَتَيْنِ قَالَ زُرَارَةُ : فَقُلْتُ : وَ مَا تَأْمُرُنِي لَوْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ الزَّمَانَ ؟ قَالَ : ادْعُ اللهَ بِهَذَا الدُّعَاءِ : «اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ ، لَمْ أَعْرِفْكَ ؛ اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي نَبِيَّكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَبِيَّكَ لَمْ أَعْرِفْهُ قَطُّ ؛ اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي» قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْهِلَالِ : سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مُنْذُ سِتٍّ وَخَمْسِينَ سَنَةً .

۲۹۔ راوی کہتا ہے فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک لڑکے کا غائب ہونا ضروری ہے میں نے کہا یہ کیوں

فرمایا: ظالم بادشاہ کے خوف قتل سے وہ منتظر ہوگا اور اس کی ولادت میں لوگوں کو شک ہوگا کوئی کہے گا حمل میں ہے کوئی کہے گا اس کا باپ لاولد مرا، کوئی کہے گا باپ کے مرنے سے دو سال پہلے پیدا ہوا۔ زرارہ نے کہا پھر ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا۔ اگر تم وہ زمانہ پالو تو خدا سے اس طرح دعا کرنا، خدا مجھے اپنی ذات کی معرفت دے اگر نہ دی تو مجھے تیری معرفت حاصل نہ ہوگی خدایا مجھے اپنے نبی کی معرفت دے اگر نہ دی تو میں ان کو کبھی نہ پہچانوں گا۔ خدایا مجھے حضرت حجت کی معرفت دے اگر نہ دی میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا احمد بن ہلال کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو ۵۶ سال تک زرارہ سے سنا۔

۳۰ـ أبوعليّ الأشعريّ، عن محمّد بن حسّان، عن محمّد بن عليّ، عن عبدالله بن القاسم؛ عن المفضّل بن عمر؛ عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ: «فإذا نقر في النّاقور» قال: إنّ منّا إماماً مظفّراً مستتراً؛ فإذا أراد الله عزّ ذكره إظهار أمره نكت في قلبه نكتة فظهر فقام بأمر الله تبارك و تعالى. مدثر ۷۴/۸

۳۰۔ آیہ واذا نقر الناقور کے متعلق فرمایا بے شک ہم میں ایک امام غائب مظفر و منصور ہوگا جب خدا کو اس کا ظاہر کرنا منظور ہوگا تو وہ اس کے دل میں ایک نکتہ پیدا کر دے گا اس کے بعد وہ ظاہر ہوگا اور امر خدا کو قائم کرے گا۔

۳۱ـ محمّد بن يحيى؛ عن جعفر بن محمّد؛ عن أحمد بن الحسين؛ عن محمّد بن عبدالله؛ عن محمّد بن الفرج قال: كتب إليّ أبوجعفر عليه السلام: إذا غضب الله تبارك و تعالى على خلقه نحّانا عن جوارهم.

۳۱۔ راوی کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے لکھا۔ جب خدا اپنی مخلوق پر غضبناک ہوتا ہے تو ہم کو اس کے پڑوس سے ہٹا لیتا ہے۔

اُناسیواں باب

اس چیز کا بیان جو امر امامت میں محق و مبطل کے درمیان فیصلہ کرنیوالی ہے

(باب) ۷۹

ما يفصل به بين دعوى المحقّ والمبطل في أمر الإمامة

۱ـ عليّ بن إبراهيم بن هاشم؛ عن أبيه؛ عن ابن محبوب؛ عن سلام بن عبدالله، و محمّد ابن الحسن و عليّ بن محمّد، عن سهل بن زياد، وأبوعليّ الأشعريّ، عن محمّد بن حسّان جميعاً